ijindex
digital directory of indian journals

ISSN 2277 - 7539 (Print)
Impact Factor - 5.631 (SJIF)

Excel's International Journal of Social Science & Humanities

An International Peer Reviewed Journal

May - 2019
Vol. I No. 11

EXCEL PUBLICATION HOUSE
AURANGABAD

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad

26) شبلی بحیثیت مضمون نگار
خان رعنا تبسم مرتضٰی خان — 166

27) سرشار __ ایک صاحب طرز ناول نگار
ڈاکٹر عقیلہ سید غوث — 172

28) دکن کا غزل گو شاعر: ولؔی اورنگ آبادی
ڈاکٹر شرف النہار، سیدہ نیلوفر سلطانہ — 175

29) ولی اورنگ آبادی کی غزل گوئی
ڈاکٹر شرف النہار، حمیرہ فاطمہ محمد کلیم الدین ندوی — 178

30) مولانا آزاد: جمہوری نظریہ اور معاشرے کی تعمیر نو
فردوس فاطمہ — 182

31) مثنوی ''سحر البیان'' اور مثنوی ''گلزارِ نسیم'' کا تقابلی مطالعہ
ڈاکٹر شرف النہار، شہباز زرین بنت جلیل احمد خان — 185

32) اُردو غزل اور حسرؔت موہانی کی انفرادیت
عبدالرب — 190

33) اردو میں منظوم ترجموں کی روایت
ڈاکٹر سلیم محی الدین، نزہت پروین محمد غوث — 195

34) ہے کون ولؔی جس کو سمجھتے ہیں ولی لوگ ـ ـ ـ.
ڈاکٹر قریشی عتیق احمد ہنگولوی — 202

35) غزلِ ولؔی ـ تشبیہ و استعارے کی کہکشاں
محمد ابرار الحق عبد الظاہر امجد — 205

36) ناول ''بنگرواڑی'': تجزیاتی مطالعہ
ڈاکٹر شرف النہار — 209

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad

Govt. College of Arts & Science ★ Aurangabad.

EXCEL'S INTERNATIONAL JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE & HUMANITIES
(An International Multidisciplinary Journal)
Vol. I No.11 - April, 2019
ISSN 2277-7539 (Print)
Impact Factor 5.631 (SJIF)

اردو میں منظوم ترجموں کی روایت

ڈاکٹر سلیم محی الدین، نزہت پروین محمد غوث

فن ترجمہ :

علم وادب کی دنیا میں عام طور پر دو اصطلاحیں مستعمل ہیں، اوّل طبع زاد اور دوّم ترجمہ ۔اس طرح ترجمہ بھی ادب ہی کا ایک حصّہ ہوالیکن دیگر زبانوں کا چربہ ہونے کی وجہ سے اپنی منفرد شناخت بھی رکھتا ہے۔دراصل کسی بھی فن پارے کو کسی دوسری زبان کا جامہ پہنانے کا طریقہ کار ترجمہ کہلاتا ہے۔یعنی کسی تحریر کو یا متن کو منتقل کرنا وہ بھی دوسری زبان میں ترجمہ کہلاتا ہے۔یہ ایک ایسا عمل ہے جسمیں کسی تخلیق کو ایک پیکر سے دوسرے پیکر میں منتقل کیا جاتا ہے۔

''یوں تو کسی زبان کے علمی بچپن یا کسی بالکل نئے فن کی تحصیل کے وقت تمام
اہم اور بنیادی کتابوں کے ترجمہ کی ضرورت ناگزیر ہوتی ہے۔لیکن چند ترجموں
کی ضرورت بہر حال ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ایجاد اور کمال کسی ایک قوم کی میراث
نہیں اور جب تک دنیا میں اختلاف السنہ باقی ہے اپنی زبان اور تمدن کو عصری
رکھنے کے لئے دنیا کی ہر زبان کی اچھی کتابوں کا ترجمہ ہمیشہ جاری رہنا چاہیئے۔'' ۱

ترجمہ کی اہمیت وافادیت سے انکار کسی طور ممکن نہیں مگر اس کی مشکلات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔خاص طور سے منظوم ترجمے۔ترجمہ بذات خود ایک مشکل ترین فن ہے، جو ریاضت، مہارت اور فنّی پختگی چاہتا ہے۔اس کے لئے باقاعدگی اور سنجیدگی ضروری ہے۔اس کے علاوہ کم از کم دو زبانوں پر دسترس اور فنِ ترجمے کے اصول وضوابط سے واقفیت ہونا از حد ضروری ہے۔

نثری ترجموں سے زیادہ منظوم ترجمے محنت طلب ہوتے ہیں۔کسی شعر کا ترجمہ ہو بہو یا لفظ بہ لفظ کرنا ناممکن ہے ایسے ترجمے اصل تحقیق کے حسن کو برباد کر دیتے ہیں۔منظوم ترجمے تخلیقی نوعیت کے ہوتے ہیں کیونکہ یہاں ترجمہ نگار دوہری مشکل کا شکار ہے ایک تو اصل متن کے مطلب میں کسی قسم کا فرق نہ ہو اور دوسرا یہ کہ نظم کا حسن بھی برقرار رہے۔ایک محدود دائرہ میں ترجمہ نگار کو اپنی تخلیقی صلاحیت کو بروے کار لا کر ترجمہ کرنا ہوتا ہے۔منظوم ترجمے اسی لئے مشکل ترین مانے جاتے ہیں اور بہت کم ترجمہ نگا اس طرف دھیان دیتے ہیں۔

منظوم ترجمے کے لئے ایسے شعراء جو دونوں زبانوں سے واقفیت رکھتے ہوں، انھیں بھی اس کی محدودیت نیز انفرادیت کی وجہ سے فنّی دقتیں آتی ہیں ۔نظم طباطبائی نے انگریزی نظموں کے اردو میں بہت ترجمے کیے ہیں انھیں بھی اس فن میں کئی مشکلیں پیش آئیں۔وہ ترجمہ اصل کے بارے میں ان خیالات کا اظہار کرتے ہیں :

---

* ریسرچ گائیڈ،
* ریسرچ اسکالر، صدر شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج، اورنگ آباد

PRINCIPAL
Govt. Colle

''ولی کے کلام میں درد، سودا، میر، مصحفی، ذوق، ناسخ، آتش سب کے رنگ بکثرت موجود ہیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس قدر قوی الدماغ شاعر تھے جو ہر نوع کے کلام پر قدرت تامہ رکھتے تھے۔حقیقت یہ ہے کہ مابعد کے جتنے متغزلین موجد کسی طرز کے کہلاتے ہیں درحقیقت اسی پیر طریقت کے مرید ہیں۔''

یہ ریختہ ولی کا جا کر اُسے سناو　　　　رکھتا ہے فکر روشن جو انوری کے مانند

حوالہ جاتی کتب:

۱) ہندوستانی ادب کا معمار ولی۔۔نورالحسن ہاشمی

۲) کلیاتِ ولی۔۔نورالحسن ہاشمی

۳) مطالعہ ولی۔۔ڈاکٹر شارب رودولوی

۴) ولی اورنگ آبادی۔۔۔ڈاکٹر عبادت بریلوی

۵) ولی۔۔آئینہ معنیٰ نما۔۔۔۔اسلم مرزا

Govt. College of Arts & Science Aurangabad

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad